باب۔۷۶

کافر اور مرتد کی سزائیں

[إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ،(المائدہ:۳۳)]

حدیث ۶۳۷۱ تا ۶۳۷۴: قبیلہ عکل و عرینہ کے کچھ لوگ آنحضرتؐ کے پاس حاضر ہو کر اسلام لائے۔ لیکن ان کو مدینہ کا موسم راس نہ آیا تو بیمار پڑ گئے۔ آنحضرتؐ نے صدقے کے اونٹوں کی مدد سے ان کا علاج تجویز کیا جس سے وہ سب ٹھیک ہو گئے۔ مگر جوں ہی صحتمند ہوئے مرتد ہو گئے۔ اور چرواہے قتل کر کے ان کے مویشی لے بھاگے۔ جب نبی کریمؐ کو اس بات کی خبر ملی تو آپؐ نے ان کا تعاقب کر کے گرفتاری کا حکم فرمایا۔ وہ پکڑ لیے گئے اور حضورؐ کی خدمت میں لائے گئے۔ آنحضرتؐ نے ان کے لیے ایسی کڑی اور عبرتناک سزائیں دیں کہ وہ سب موت کی نیند سلا دیے گئے۔ کیوں کہ ان پر فرد جرم یہ تھی کہ ان لوگوں نے چوری کی، قتل کیا، ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے اور اللہ کے رسول سے جنگ کی۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۱)۔

حدیث ۶۳۷۵: ارشادِ نبویؐ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات قسم کے آدمیوں کو اپنے سائے میں لے گا۔ اس دن اس سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا۔ وہ سات اقسام یہ ہیں:

(۱) ایسے لوگ جو عادل ہوں (۲) ایسے لوگ جنھوں نے اپنی جوانی اللہ کی راہ میں صرف کی ہو (۳) ایسے لوگ جنھوں نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا ہو اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ہوں (۴) ایسے مرد جن کا دل مسجد میں اٹکا رہا ہو، (۵) وہ دو آدمی جنھوں نے اللہ کے واسطے آپس میں محبت کی ہو (۶) ایسے مرد جنھیں عورت بلائے لیکن وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۷) ایسے لوگ جو پوشیدگی سے صدقہ دیں کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۷۶: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے گا اور اپنی زبان پر قابو رکھے گا تو میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں گا۔ راوی: سہیل بن سعد ساعدیؓ۔

حدیث ۶۳۷۷: ارشادِ نبیؐ ہے کہ کوئی شخص زنا نہیں کرتا، شراب نہیں پیتا، نہ قتل کرتا ہے، اور نہ ہی چوری کرتا ہے، اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ راوی: ابن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۳۴۰ اور ۶۳۵۰)۔

حدیث ۶۳۷۸: میں نے ایک زانیہ عورت کو سنگسار کیا تو کہتا ہوں کہ میں نے نبی مکرمؐ کی سنت کے مطابق سنگسار کیا ہے۔ راوی: حضرت علیؓ۔

حدیث ۶۳۷۹: میں نے رسول مکرمؐ سے دریافت کیا کہ گناہ عظیم کون سے ہیں؟ حضورؐ نے فرمایا، تُو کسی کو اللہ کا شریک بنائے حالاں کہ اسی نے تجھے پیدا کیا ہے۔ پھر فرمایا، اپنے بچے کو تُو اس سبب سے قتل کر ڈالے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہو گا۔ پھر فرمایا، اور اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا۔ راوی: عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۸۶۸ اور حدیث ۶۲۴۴)۔

حدیث ۶۳۸۰: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "لڑکا بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں"۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۲۶)۔

حدیث ۶۳۸۱: میں نے عبد اللہ بن اوفیؓ سے پوچھا کہ کیا نبی مکرمؐ نے کبھی کسی کو سنگسار کیا ہے؟ انھوں نے کہا، ہاں کیا ہے۔ میں نے پوچھا سورۃ النّور کے نزول سے پہلے یا اس کے بعد؟ انھوں نے جواب دیا کہ یہ میں نہیں جانتا۔ راوی: شیبانیؒ۔

حدیث ۶۳۸۲، ۶۳۸۳: قبیلہ اسلم کا ایک شخص رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے زنا کیا ہے۔ اور اپنے آپ پر چار شہادتیں دیں۔ یعنی چار مرتبہ اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ وہ شادی شدہ بھی تھا۔ یہ سب کچھ سن کر آنحضرتؐ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اور وہ سنگسار کر دیا گیا۔ راویان: جابر بن عبد اللہؓ، ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۹۱۵، ۴۹۱۶)۔

حدیث ۶۳۸۴: آنحضرتؐ نے ایک لڑکے سے متعلق سعد اور زمعہ کے اختلاف پر فرمایا کہ "لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور حضرتہ سودہؓ سے فرمایا کہ تم زمعہ سے پردہ کرو"۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں تفصیلی حدیث ۱۹۲۶)۔

حدیث ۶۳۸۵: رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص زنا نہیں کرتا، شراب نہیں پیتا، نہ قتل کرتا ہے، اور نہ ہی چوری کرتا ہے، اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۳۴۰ اور ۶۳۵۰)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۸۶: آنحضرتؐ کے پاس ایک یہودی مرد و عورت کو لایا گیا جنھوں نے زنا کیا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ کیا تمھارے ہاں اس کی سزا رجم نہیں؟ انھوں نے انکار کیا۔ لیکن عبد اللہ بن سلامؓ جو پہلے یہودی عالم تھے انھوں نے بتایا کہ تورات میں اس کی سزا رجم ہی ہے۔ چناں چہ آپؐ نے ان دونوں کو رجم کی سزا دی۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۲۴۶ اور حدیث ۴۲۱۸)۔

حدیث ۶۳۸۷: (قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے حضورؐ سے کہا کہ میں نے زنا کیا ہے اور چار مرتبہ اپنے گناہ کا اعتراف کیا): آنحضرتؐ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۹۱۵، ۴۹۱۶ اور گذشتہ حدیث ۶۳۸۲، ۶۳۸۳۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث ۶۳۸۸: (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے بیان کیا کہ میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ حضورؐ نے اس غلطی کا کفارہ اسے کئی صورتوں میں بتایا لیکن وہ اس قدر غریب تھا کہ وہ ادا کرنے سے قاصر تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۸۱۴ تا ۱۸۱۶ اور حدیث ۵۰۰۰۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۸۹: نبی مکرمؐ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہا کہ میں حد والے گناہ کا مرتکب ہو گیا ہوں، مجھ پر حد قائم فرمایئے۔ حضورؐ نے اُس سے اِس کی کچھ تفصیل پوچھی۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ سب نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ نماز ختم ہونے پر وہ شخص ایک بار پھر آنحضرتؐ کے سامنے حاضر ہوا اور اپنی بات دہرائی۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کہ کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا، جی ہاں پڑھی ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہوا، "اللہ نے تیرے گناہ کو اور تیری حد کو بخش دیا ہے"۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۶۳۹۰: ماعز بن مالک، آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچا اور اپنے زنا کرنے کی اطلاع دی۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تُو نے صرف دیکھا ہے، یا چھوا ہے، یا بوسہ لیا ہے؟ اس نے کہا، نہیں میں نے زنا کیا ہے۔ اس واضح اعتراف کے بعد نبی مکرمؐ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۹۱: (ایک شخص رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے زنا کیا ہے۔ اور بار بار اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ یہ سن کر آنحضرتؐ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۹۱۵، ۴۹۱۶۔ راویان: ابن مسیبؓ اور ابو سلمہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۳۸۲، ۶۳۸۳)۔

حدیث ۶۳۹۲: (حضورؐ نے فرمایا، غیر شادی شدہ زانی کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن ہو گا۔ اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا جائے گا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۰۶۔ راوی: زید بن خالدؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۹۳: مجھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں کہنے والا یہ کہے گا کہ ہم قرآن میں تو رجم کی سزا نہیں پاتے۔ اس طرح وہ ایک فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے۔ خبردار! جس نے زنا کیا اور وہ شادی شدہ ہو اور اس پر گواہی بھی قائم ہو جائے یا حمل ٹھہر جائے، تو پھر ان کا رجم یعنی سنگسار کیا جانا واجب ہے۔ اور سن لو! یہ رسول اللہ کی بھی اطاعت ہے۔ راوی: حضرت عمرؓ۔

حدیث ۶۳۹۴: (یہ ایک طویل حدیث ہے اور اس کا حاصل یہ ہے کہ):

- میں عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے پاس بیٹھا تھا۔ انھوں نے کہا کہ گذشتہ حج پر یہ بات سامنے آئی کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت ابو بکرؓ کی خلافت اتفاقیہ تھی جو کہ پوری ہوئی۔ جب یہ بات حضرت عمرؓ نے سنی تو وہ بہت غصہ ہوئے۔ وہ چاہتے تھے کہ ایک ایسا خطاب کیا جائے جس میں مسلمانوں کے امور کو غصب کرنے والوں کو ڈرایا جائے۔ لیکن میں نے حضرت عمرؓ کو مشورہ دیا کہ حج میں عام لوگ ہوتے ہیں جن میں اکثریت ناسمجھ لوگوں کی ہوتی ہے لہٰذا مناسب یہ ہو گا کہ مدینہ پہنچ کر اپنا خطاب فرمائیں۔
- چناں چہ ہم ذی الحجہ کے آخر میں مدینہ پہنچے۔ جمعہ کا دن آیا تو حضرت عمرؓ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ "مجھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں کہنے والا یہ کہے گا کہ ہم قرآن میں تو رجم کی سزا نہیں پاتے۔ اس طرح وہ ایک فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے۔ خبردار! جس نے زنا کیا اور وہ شادی شدہ ہو اور اس پر گواہی بھی قائم ہو جائے یا حمل ٹھہر جائے، تو پھر ان کا رجم یعنی سنگسار کیا جانا واجب ہے۔ اور سن لو! یہ رسول اللہ کی بھی اطاعت ہے"، (دیکھیں اوپر کی حدیث ۶۳۹۳)۔
- حضرت عمرؓ نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ تم لوگ میری تعریف میں مبالغہ نہ کیا کرو جس طرح عیسیٰؑ کے لیے کیا گیا۔ اور پھر فرمایا کہ حضرت ابو بکرؓ جیسی فضیلت رکھنے والا تم میں سے کوئی نہیں ہے۔ اللہ کے رسول نے جب وفات پائی تھی اس وقت حضرت ابو بکرؓ ہی سب سے بہتر تھے۔ حضرت ابو بکرؓ کی خلافت ایسی تھی کہ اللہ نے قریش، مہاجر اور انصار کے درمیان اُس وقت کے اٹھنے والے اختلافات سے دور رکھا اور ہمیں بہ حیثیت قوم کے محفوظ رکھا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۹۵، ۶۳۹۶: آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ غیر شادی شدہ زنا کرنے والے کو ایک سو کوڑے مارنے اور ایک سال کے لیے جلاوطن ہونا ہو گا۔ راویان: زید بن خالد جہنیؓ اور ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۲۰۶)۔

حدیث ۶۳۹۷: حضورؐ نے مردوں میں ہیجڑوں اور عورتوں میں سے مردوں کی مشابہت رکھنے والوں کے لیے لعنت فرمائی ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۹۸: (حضورؐ نے فرمایا، غیر شادی شدہ زانی کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن ہونا ہو گا۔ اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا جائے گا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۰۶۔ راوی: زید بن خالدؓ۔

حدیث ۶۳۹۹، ۶۴۰۰: رسول مکرمؐ سے لونڈی کا حکم پوچھا گیا جو زنا کرے۔ آپؐ نے فرمایا، جب وہ زنا کرے تو اس کو درّے لگاؤ۔ پھر زنا کرے تو دوبارہ درّے لگاؤ۔ اور اگر مزید زنا کرے تو درّے لگاؤ اور اسے بیچ دو، اگرچہ ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔ راویان: زید بن خالدؓ، ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۴۰۱: میں نے عبد اللہ بن اوفیؓ سے پوچھا کہ کیا آنحضرتؐ نے کبھی کسی کو سنگسار کیا ہے؟ کہا، ہاں کیا ہے۔ میں نے پوچھا سورۃ النّور کے نزول سے پہلے یا اس کے بعد؟ انھوں نے جواب دیا کہ یہ میں نہیں جانتا۔ راوی: شیبانیؒ۔ (دیکھیں حدیث ۶۳۸۱)۔

حدیث ۶۴۰۲: (ایک یہودی مرد و عورت نے زنا کیا۔ حضورؐ نے عبد اللہ بن سلامؓ، جو پہلے یہودی عالم تھے، سے تورات میں اس کی سزا پوچھی۔ انھوں نے کہا رجم ہی ہے۔ چناں چہ آپؐ نے دونوں کو رجم کی سزا دی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۲۴۴ اور ۴۲۱۸۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۳۸۶)۔

حدیث ۶۴۰۳: (حضورؐ نے فرمایا، غیر شادی شدہ زانی کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن ہو گا۔ اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا جائے گا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۰۶۔ راوی: زید بن خالدؓ۔

حدیث ۶۴۰۴: (ایک سفر کے دوران) میرے والد، حضرت ابو بکرؓ میرے پاس پہنچے تو دیکھا کہ آنحضرتؐ میرے زانو پر سر رکھے لیٹے ہیں۔ یہ دیکھ کر وہ کہنے لگے کہ تم نے رسول اللہ کو ایسے روک لیا ہے کہ وہ وضو کرنے کے لیے پانی کے پاس نہیں ہیں۔ اور مجھ پر ناراض ہوئے۔ چناں چہ تیمم، (النساء: ۴۳ اور المائدۃ: ۶) کی آیت نازل ہوئی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۶۴۰۵: (ایک سفر کے دوران) حضرت ابو بکرؓ میرے پاس پہنچے اور مجھے گھونسہ مارتے ہوئے کہنے لگے کہ تم نے اپنے ہار کے سبب لوگوں کو روک رکھا ہے۔۔۔ مجھے اُس گھونسے نے تکلیف میں مبتلا کر دیا تھا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۴۰۶: سعد بن عبادہؓ نے کہا کہ اگر میں کسی کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ لوں تو اسے قتل کر دوں۔ جب آنحضرتؐ کو اس بات کی خبر ملی تو فرمایا، تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں، اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ باغیرت ہے۔ راوی: مغیرہؓ۔

حدیث ۶۴۰۷: رسول اکرمؐ کے پاس ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا کہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے۔ آپؐ نے اس سے فرمایا کہ تیرے پاس اونٹ ہیں تو ان میں سرخ بھی ہوں گے اور بھورے بھی، کیوں کہ اصلاً وہ ایسے ہی پیدا ہوئے۔ اسی طرح تیرے اس بچے کو اصل نے ایسے ہی نکالا ہو گا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۹۴۵)۔

حدیث ۶۴۰۸ تا ۶۴۱۰: ارشادِ نبیؐ ہے کہ حدود اللہ کے سوا کسی اور گناہ کی سزا میں دس درّوں سے زیادہ نہ مارا جائے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۴۱۱: آنحضرتؐ نے لوگوں کو متواتر روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ لوگوں نے کہا آپؐ تو مسلسل روزے رکھتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا، تم میں مجھ جیسا کون ہے؟ میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو کھلاتا پلاتا ہے۔ راویان: ابوہریرہؓ، عبدالرحمٰن بن جابرؓ، بکیرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۸۳۹ تا ۱۸۴۵)۔

حدیث ۶۴۱۲: نبی کریمؐ کے زمانے میں جو لوگ غلہ، اندازے سے خریدتے تھے انھیں سزا دی جاتی تھی تاکہ وہ اس کو اپنے ٹھکانوں پر بیچیں۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۹۴ اور ۲۰۰۱)۔

حدیث ۶۴۱۳: نبی مکرمؐ نے کبھی اپنی ذات کی خاطر کسی سے انتقام نہ لیا۔ لیکن آپؐ خدا کی حرمت کی پامالی کرنے والوں سے ضرور انتقام لیتے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۶۴۱۴ تا ۶۴۱۶: حضورؐ کے پاس دو لعان کرنے والے پہنچے تو آپؐ نے ان کے درمیان تفریق کرا دی اور فرمایا کہ یقیناً تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے۔۔۔ بعد میں پتہ چلا کہ عورت اعلانیہ برائی کرتی تھی۔ راویان: سہل بن سعدؓ، قاسم بن محمدؓ، ابن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۹۰۵)۔

حدیث ۶۴۱۷: ارشادِ نبیؐ ہے کہ سات مہلک چیزوں سے بچو۔ وہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، جادو کرنا، ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ سے بھاگ آنا اور پاک عورتوں پر تہمت لگانا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۴۱۸: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ کسی نے غلام پر تہمت لگائی اور وہ اس سے بَری تھا تو قیامت کے دن مالک کو کوڑے لگیں گے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۴۱۹: (حضورؐ نے فرمایا، غیر شادی شدہ زانی کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن ہو گا۔ اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا جائے گا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۰۶۔ راوی: زید بن خالدؓ۔

Siddiqui Publications